43739 ـ پیدا ہونے کے فورا بعد فوت ہونے والے کا عقیقہ کرنا

سوال

اللہ تعالی نے مجھے بیٹا عطا کیا لیکن وہ دو گھنٹے بعد فوت ہو گیا، تو کیا مجھے اس کا عقیقہ کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عقیقہ کے عمومی دلائل کی بنا پر اس کا عقیقہ کرنا مشروع ہے ان دلائل میں درج ذیل بھی شامل ہیں:

1 ـ سلمان بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" بچہ کا عقیقہ ہے، چنانچہ اس کی جانب سے خون بہاؤ اور اس کی گندگی دور کرو "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1515) سنن نسائی حدیث نمبر (4214) سننن ابو داود حدیث نمبر (2839) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3164) اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے الارواء الغلیل (4 / 396) میں صحیح قرار دیا ہے.

2 ـ سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ہر بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ رہن اور گروی رکھا ہوا ہے، ساتویں روز اس کی جانب سے ذبح کیا جائے، اور اس دن اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر منڈایا جائے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1522) سنن نسائی حدیث نمبر (4220) سنن ابو داود حدیث نمبر (2838) علامہ البانی رحمہ اللہ نے الارواء الغلیل (4 / 385) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور اگر بچہ فوت ہو جانے کی بنا پر عقیقہ کا گوشت پکا کر کھلانے کے لیے لوگوں کو دعوت دینا مناسب نہ ہو تو آپ اس میں سے کچھ گوشت صدقہ کر دیں، اور کچھ خود کھا لیں، اور ہدیہ کر دیں.

واللہ اعلم .